المقربون
تعلیم و تبلیغ
3

Read & Download

طہارت، گھر، بازار، مجلس اور مسجد کی دُعائیں

تالیف

حافظ عبدالوہاب

شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہدپور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں:

1......علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور انسان کی شرمگاہوں کے درمیان کا پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے، تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ۔ ''اللہ کے نام کے ساتھ''۔(جامع ترمذی:606)

2...... نبی ﷺ قضائے حاجت کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(صحیح بخاری:142)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

''اے اللہ! میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔

بیت الخلا سے نکلتے وقت کی دعا:

نبی ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(جامع ترمذی:7)

غُفْرَانَكَ۔ ''(اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں''۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں:

1...... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے اسے اللہ کی طرف سے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے محفوظ کر دیا گیا اور شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ اس آدمی کے ساتھ تیرا کیا واسطہ ہے جسے ہدایت دے دی گئی، جس کی کفایت کی گئی اور جسے محفوظ کر دیا گیا۔(سنن ابوداؤد:5095)

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا اور اللہ کی توفیق کے بغیر نہ کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے''۔

2......اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب بھی میرے گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا پڑھتے۔(سنن ابوداؤد:5094)

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ ، اَوْ اُضَلَّ ، اَوْ اَزِلَّ ، اَوْ اُزَلَّ ، اَوْ اَظْلِمَ ، اَوْ اُظْلَمَ ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں سیدھے راستے سے ہٹ جاؤں یا ہٹایا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسلایا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت کا ارتکاب کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے''۔

3...... نبی ﷺ کا معمول تھا کہ اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے۔ (جامع ترمذی: 3427)

بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ، أَوْ نَضِلَّ، أَوْ نَظْلِمَ، أَوْ نُظْلَمَ، أَوْ نَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔

''شروع اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم پھسل جائیں یا سیدھے راستے سے ہٹ جائیں، ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے، ہم جہالت کا ارتکاب کریں یا ہم پر جہالت کی جائے''۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا اور عمل:

گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللهِ ''اللہ کے نام کے ساتھ'' پڑھنا چاہیے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جب آدمی اپنے گھر داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے کہ آج تو نہ تمھیں اس گھر میں رات گزارنے کی جگہ ملی اور نہ ہی کھانا ملا اور جب داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے کہ تمھیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور جب وہ کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ آج تمھیں رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا مل گیا۔ (صحیح مسلم: 2018۔103)

*...... **چھوڑا ہوا بابرکت اور مسنون عمل:** گھر میں داخل ہونے کے بعد گھر والوں کو سلام کرنا چاہیے، یہ برکت کا باعث ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''پھر جب تم کسی طرح کے گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، زندہ سلامت رہنے کی دعا جو اللہ کی طرف سے مقرر کی ہوئی بابرکت، پاکیزہ ہے''۔ (سورۃ النور، 24:61)

اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو، وہ سلام تم پر اور تمھارے گھر والوں پر خیر و برکت کے نزول کا باعث ہوگا۔ (جامع ترمذی: 2698)

*...... ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے، پھر گھر والوں کو سلام کرے۔ (سنن ابوداؤد: 5096)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ، وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

''اے اللہ! میں آپ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا''۔

*...... **گھر میں داخل ہوتے وقت مسواک کرنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے، تو مسواک سے ابتدا کیا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم: 253۔44)

بازار کے متعلق دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھے، تو اللہ اس کے لیے دس (10) لاکھ نیکیاں لکھ دے گا، دس (10) لاکھ بُرائیاں مٹا دے گا اور دس (10) لاکھ درجے بلند فرمائے گا۔ اگلی حدیث (3429) میں ہے اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (جامع ترمذی: 3428)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ ہے، وہ موت سے دوچار نہیں ہوگا، اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے“۔

مجلس کے متعلق دعائیں:

1...... **کسی مجلس میں شریک ہوتے اور اُٹھتے وقت سلام کرنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں پہنچے تو لازم ہے کہ سلام کہے، پھر جب اُٹھ کر جانے لگے تو بھی سلام کہے، کیونکہ پہلی مرتبہ سلام کہنا دوسری مرتبہ کے مقابلے میں کوئی زیادہ اہم نہیں ہے (یعنی دونوں برابر ہیں)۔ (سنن ابوداؤد: 5208)

2...... **مجلس میں اللہ عزوجل کا ذکر اور نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنا:** نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی جگہ پر بیٹھیں، لیکن اس میں اللہ عزوجل کا ذکر اور نبی ﷺ پر صلاۃ نہ بھیجیں، تو یہ عمل ان کے لیے قیامت کے دن حسرت کا باعث ہوگا، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔ (مسند احمد: 9965)

3...... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات پڑھتے، عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے ان کلمات کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص نے خیر کی باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات قیامت تک کے لیے ان باتوں کے لیے مہر بن جائیں گے اور اگر اس نے خیر کے علاوہ باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات اس کے لیے کفارہ بن جائیں گے۔ (سنن نسائی: 1344)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

”تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں“۔

4...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں شریک ہو اور کھڑے ہوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے، تو اس مجلس میں ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (مسند احمد: 15729)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

’’تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں‘‘۔

5......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مجلس میں بیٹھے اور وہاں بے فائدہ باتیں بہت ہوں، پھر اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو اُس کے اس مجلس میں کیے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔(جامع ترمذی:3433)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

’’تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں‘‘۔

6......عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مجلس میں اُٹھنے سے قبل یہ وِرد سو(100) مرتبہ شمار کیا جاتا تھا۔(جامع ترمذی:3434)

رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

’’اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر، یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد بخشنے والا ہے‘‘۔

7......عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ عام طور پر رسول اللہ ﷺ اپنی مجلس برخاست کرنے سے پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے ان الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے۔(جامع ترمذی:3502)

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

’’اے اللہ! ہمیں اپنی اس قدر خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اتنی اطاعت نصیب فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین عنایت فرما جس سے ہم پر سے دنیاوی مصیبتیں دور ہو جائیں اور ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے جب تک زندہ رہیں فائدہ دے اور انھیں ہمارے وارث بنا، ہمارا انتقام ان تک محدود رکھ جو ہم پر ظلم کریں اور ان کے خلاف ہماری مدد فرما جو ہم سے دشمنی کریں، ہمیں ہمارے دین کے متعلق آزمائش میں مت ڈال، دنیا ہی کو ہمارا اصل مقصد اور ہمارے علم کی انتہا نہ بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے‘‘۔

مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مؤذن نے اذان دی، تو رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف نکلے اور آپ ﷺ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ (صحیح مسلم: 763۔191)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا، وَمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْرًا۔

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے اور میری زبان میں بھی اور میرے کانوں میں نور پیدا فرما دے اور میری نگاہ میں نور پیدا فرما دے، اور میرے پیچھے نور پیدا فرما دے اور میرے آگے بھی اور میرے اُوپر نور پیدا فرما دے اور میرے نیچے بھی، اے اللہ! مجھے نور عطا کر“۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں:

1......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ یہ دعا پڑھے۔ (صحیح مسلم: 713۔68) دوسری حدیث کے مطابق وہ سلام کہے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ (صحیح ابن حبان: 2048) تیسری حدیث کے مطابق وہ نبی ﷺ (محمد رسول اللہ ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دُعا پڑھے۔ (سنن ابن ماجہ: 772)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

2......نبی ﷺ کا معمول تھا کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (سنن ابوداوٗد: 466)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

”میں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کے ذریعے سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں“۔

3......رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد میں داخل ہوتے، تو محمد ﷺ (یعنی اپنی ذات) پر صلوٰۃ وسلام بھیجتے اور یہ دُعا پڑھتے۔ (جامع ترمذی: 314)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

”اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

4......رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد میں داخل ہوتے، تو یہ دعا پڑھتے۔ (سنن ابن ماجہ: 771)

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

’’اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے‘‘۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں:

1......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے، تو وہ یہ دعا پڑھے۔ (صحیح مسلم: 713۔68)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

’’اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں‘‘۔

2......رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد سے نکلتے، تو محمد ﷺ (یعنی اپنی ذات) پر صلوٰۃ و سلام بھیجتے اور یہ دعا پڑھتے۔ (جامع ترمذی: 314)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

’’اے میرے رب! میرے لیے میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے‘‘۔

3......رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد سے نکلتے، تو یہ دعا پڑھتے۔ (سنن ابن ماجہ: 771)

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

’’اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے‘‘۔

4......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے، تو وہ نبی ﷺ (محمد رسول اللہ ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔ (سنن ابن ماجہ: 773)

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

’’اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا‘‘۔

5......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے، تو وہ نبی ﷺ (محمد خاتم النّبیین ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 452)

اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

’’اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے پناہ دے دے‘‘۔

اذان کا جواب:

1...... عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خلوصِ دل سے اذان سن کر انہی الفاظ میں اذان کا جواب دیتا ہے، البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سن کر یہ دعا پڑھتا ہے، تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ (صحیح مسلم: 385۔12)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

''نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے''۔

2...... سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مؤذن کی اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (سنن نسائی: 679)

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا۔

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کے رب اور محمد ﷺ کے رسول اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا''۔

اذان کے بعد کی دعائیں:

1...... نبی ﷺ نے فرمایا: اذان سن کر اذان کا جواب دو، پھر مجھ پر صلاۃ بھیجو، کیونکہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجی، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (صحیح مسلم: 384۔11)

2...... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی، تو اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو گئی۔ (صحیح بخاری: 614)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ، آتِ مُحَمَّدَا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ۔

''اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! تو محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انھیں اس مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے''۔